دہ دردہ سے کم پانی میں بے وضو شخص کا ہاتھ پڑنے سے پانی کا حکم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ فروری 2025

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ پچھلے دنوں ہمارے ہاں کافی بارش ہوئی تو ہم نے گھر میں رکھے ہوئے فارغ ڈرم میں بارش کا پانی بھر لیا کہ وضو وغیرہ میں استعمال کریں گے اور پھر ہم استعمال بھی کرتے رہے، ایک دن جب میں فجر کی نماز کے بعد واپس آیا تو بچوں کی امی نے پوچھا کہ آپ نے وضو کس پانی سے کیا؟ میں نے بتایا کہ ڈرم کے پانی سے، تو انہوں نے بتایا کہ رات کو میں نے غلطی سے بے وضو ہاتھ اس میں دھو لیے تھے، آپ سوئے ہوئے تھے تو اس وقت نہیں بتایا، یہی ذہن تھا کہ جب فجر میں اٹھیں گے تو بتادوں گی۔ اس صورت میں میری فجر کی نماز ہوئی یا نہیں؟

نوٹ: ڈرم دہ دردہ سے چھوٹا ہے اور بچوں کی والدہ اگرچہ عام عورتوں کی طرح شرعی معاملات میں کوتاہی کر جاتی ہیں مگر ان کی اس بات پر میرا ابھی غالب گمان یہ ہے کہ وہ درست کہہ رہی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دہ دردہ سے کم پانی میں بے وضو شخص کا بے دھلا ہاتھ پڑ جائے تو وہ پانی مستعمل ہو جاتا ہے اور مستعمل پانی صحیح مذہب کے مطابق خود اگرچہ پاک ہے مگر اس میں نجاستِ حکمیہ دور کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، اس لیے اس سے وضو وغسل نہیں ہوتا۔ نیز پانی وضو وغسل کے قابل ہے یا نہیں؟ اس خبر کا تعلق دینی امور سے ہے اور اس میں ایک عادل شخص کی خبر معتبر ہوتی ہے اگرچہ عورت ہو اور اگر خبر دینے والا فاسق یا مستور الحال ہو یعنی عادل ہے یا نہیں، اس کا علم نہ ہو تو اس صورت میں اس کی بات پر تحری کرنے کا حکم ہے، اگر دل اس بات پر جمے کہ وہ درست کہہ رہا ہے تو اس کی بات پر عمل کیا جائے گا۔

اس تفصیل کے مطابق صورت مسئولہ میں بھی چونکہ آپ کا غالب گمان یہ ہے کہ وہ درست کہہ رہی ہے تو اس کی خبر معتبر ہے اور آپ نماز دوبارہ پڑھیں گے کیونکہ اس خبر کے مطابق آپ نے جو وضو کیا وہ **مستعمل** پانی سے کیا اور مستعمل پانی سے وضو نہیں ہوتا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَرَسُوْلُہ اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net